© rasailojaraid.com

سوانح حضرت مولانا عبدالحقؒ

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی اس دور میں اپنے اسلاف کا نمونہ تھی اور انہیں دیکھ کر وہ پرانے بزرگ اور اہل اللہ یاد آ جاتے تھے جن کا تذکرہ ہم کتابوں میں پڑھتے ہیں اور جن کے ساتھ نسبت ومحبت یقیناً ہمارے لیے باعث سعادت ونجات ہے۔

حضرت شیخ الحدیثؒ نے صوبہ سرحد وبلوچستان اور افغانستان میں دینی علوم کی ترویج واشاعت اور تعلیم وتدریس کے لیے بھرپور کردار ادا کرنے کے علاوہ قومی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے ملک میں اسلامی نظام وقوانین کے نفاذ کے لیے مسلسل محنت کی اور اس عظیم جہاد افغانستان کی پشتی بانی کی جس کے نتیجے میں سوویت یونین کے حصے بخرے ہوئے اور افغانستان میں حضرت شیخ الحدیثؒ ہی کے شاگردوں یعنی طالبان کی اسلامی حکومت قائم ہوئی۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کے لائق شاگرد مولانا عبدالقیوم حقانی نے اپنے استاذ محترم کی زندگی کے حالات اور ملی ودینی خدمات کو قلم بند کر کے ایک اہم علمی خدمت سرانجام دی ہے اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے سوانح اور کارناموں کو نئی نسل کے لیے مشعل راہ کے طور پر مرتب صورت میں پیش کر دیا ہے۔

سوا تین سو کے لگ بھگ صفحات کی یہ مجلد اور خوب صورت کتاب القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ، صوبہ سرحد نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت درج نہیں ہے۔

پیکر اتحاد مولانا تاج محمودؒ

فیصل آباد کا تذکرہ ہو یا تحریک ختم نبوت کا، مولانا تاج محمودؒ کا نام اس کے ساتھ ہی سامنے آ جاتا ہے اور ان کی بارونق محفلیں نگاہوں کے سامنے گھومنے لگتی ہیں۔ انہوں نے ۵۳ء سے ۸۴ء تک کی تحریک ختم نبوت کے مختلف ادوار میں سرگرم کردار ادا کیا۔ مختلف مکاتب فکر کے علما اور زعما کو ایک جگہ بٹھانے میں کئی بار کامیاب ہوئے اور دینی محاذ کے

© rasailojaraid.com